انتہائی ایثار سے آگے بڑھیں اور یہ تیاری جہاد وقت کی تیاری ہے جس کے لئے امت مسلمہ پیدا کی گئی ہے۔

مقصود علی خیرآبادی

ناظم آباد کراچی

محترم .....

السلام علیکم۔ میں بھی آپ کا رسالہ الرحیم پڑھنے والوں میں سے ہوں۔ اس مرتبہ اتفاق سے ماہ اگست کا شمارہ پڑھنا نصیب ہوا۔ "افکار آرا" میں جناب فقیر بخش بگٹی کا خط بھی نظر سے گذرا عالم مثال و عالم ارواح بہت زیادہ تشریح طلب موضوع ہیں۔ یہاں اس کی گنجائش نہیں۔ مختصراً عرض کرتا ہوں اگر کسی مادی یا غیر مادی شئے کا وجود ہی نہ ہو تو اس کا وجود میں آجانا کوئی معنی نہیں رکھتا وجود میں صرف وہی چیز آسکتی ہے جس کا وجود پہلے سے ہو انسانی دماغ ایک محدود حد تک کام کرتا ہے اس حد سے آگے عقل سر پٹکنے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتی۔ ذہن انسانی میں ایک تصویر ابھرتی ہے اور جب تک اسے مادی شکل میں نہ لایا جائے، دیکھا نہیں جا سکتا، ذہن میں کسی شئے کا تصور اور پھر مادی طور پر اسکی حقیقت مختلف مرحلے ہیں۔ ہماری ترقی یافتہ دنیا کی ہر شئے ان تصورات خیالی کی مرہون منت ہے جو ذہن انسانی میں ابھرے اور انسان نے اسے ٹھوس شکل میں تبدیل کرنا چاہا (یا کر دیا)

کیا یہ ممکن ہے کہ ایک مصوّر بلا خیالی تصوّر کے کسی تصویر کو جنم دے سکے؟ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نئی نئی باتوں کے خیالی تصورات کیسے اور کہاں سے پیدا ہو جاتے ہیں جب کہ کسی مادی یا غیر مادی شئے کا وجود ہی نہ ہو۔ ہم اپنے ذہن میں ایک خوبصورت کوٹھی کا تصور کرتے ہیں بتائیے یہ کوٹھی جو آپ کو تصور میں دکھائی دے رہی ہے مادی ہے یا غیر مادی؟ آخر یہ کونسی دنیا ہے جس میں ہم اسے دیکھ رہے ہیں۔ انسان اپنی اس خیالی دنیا کا محتاج محض ہے۔ اس کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتا اسے اس عالم سے نقشے مانگنے پڑتے ہیں۔ لیکن جس عالم میں ہم اس کوٹھی کو دیکھ رہے ہیں اس سے پرے بھی ایک عالم ہے جہاں سے یہ تصوّر آپ کے دماغ میں پہنچا یہی عالم مثال ہے۔

آغا عبدالرزاق۔ کوئٹہ